مرحوم کے انتقال کے بعد ماہنامہ ''بینات'' کی ایک خاص اشاعت میں آپ کی حیات طیبہ پر وقت کے اکابرین اور اہلِ قلم نے خاصا مواد جمع کر دیا تھا۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں بھی آپ کے حالات و خصائص جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول سوانح و افکار، باب دوم خطبات، باب سوم مقالات۔ کتاب کا بیشتر حصہ ان ہی تین ابواب پر مشتمل ہے۔ چوتھے باب میں آپ کے انٹرویوز، پانچواں باب مکتوبات، چھٹا باب منظوم خراجِ عقیدت ہے۔ کتاب میں اگرچہ ردِ قادیانیت کا رنگ غالب ہے، مگر حضرت بنوریؒ نے دوسرے فتنوں کے تعاقب میں جو گرانقدر خدمت سرانجام دیں ہیں، ان کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا۔ اسی طرح آپ کی تالیفات و تحریرات کے علاوہ جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے متعلق مواد بھی موجود ہے، تاہم یہ تشنگی ضرور محسوس کی گئی کہ آپ کے معروف تلامذہ کا ذکرِ خیر مستقل طور پر نہیں کیا گیا۔

باب ششم میں صرف چار صفحات ہیں۔ یہ ''منظوم کلام'' اگر باب اول کے آخر میں آ جاتا تو اچھا ہوتا۔

اسی طرح فہرست میں پہلے اور دوسرے باب کے ساتھ تو اول، دوم ہے، مگر آگے تیسرا باب اسی طرح چوتھا، پانچواں، چھٹا باب لکھا گیا ہے، جب کہ اندرونی صفحات میں سوم چہارم، پنجم، ششم ہے۔ بہرحال یکسانیت ضروری ہے۔ کتاب قابل قدر ہے۔ تمام طبقات کے لیے یکساں مفید ہے۔

نوادرات شیر کوٹی......تالیف: محمد اورنگزیب اعوان، صفحات: ۲۶۳، ہدیہ: ۱۵۰ روپے، ملنے کے پتے:......القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد، نوشہرہ

مولانا سعید الدین شیر کوٹی، شیخ حضرت سید حسین احمد مدنی اور خیر العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ جیسے اساطین امت کے شاگرد رشید ہیں۔ اللہ پاک نے نظم و نثر دونوں میں آپ کو ید طولیٰ عطا فرمایا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب آپ کے حالات اور افادات پر مشتمل ہے، کتاب میں پانچ ابواب ہیں، باب سوم میں خصوصاً مواعظِ حسنہ بڑے دلنشین انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ کتاب قابل قدر ہے، مگر یہ دیکھ کر مایوسی ہوئی کہ متعدد مقامات پر مولانا شیر کوٹی اور (غالباً) ان کے والد مرحوم کی تصاویر دی گئی ہیں، جو اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ اگلی اشاعت میں ان تصاویر کو نکال دیا جائے گا۔

رہنمائے خوش خطی......مرتب: حافظ محمد اسلم زاہد، صفحات: ۲۴۸، قیمت: درج نہیں، ملنے کا پتہ: مکہ کتاب گھر الکریم مارکیٹ، حق اسٹریٹ، اردو بازار لاہور۔

قرآن کریم کی ابتدائی نازل ہونے والی سورۃ القلم کی پانچ آیات ہیں، جن میں اللہ پاک نے آپ ﷺ پر ہونے والے احسانات میں سے ایک ''علم بالقلم'' بھی فرمایا ہے، جیسے قلم سے لکھنا احسان الٰہی ہے، اسی طرح خوش خط ہونا بھی انعامِ باری ہے۔ خوش خطی سے جیسے تحریر خوب ہوتی ہے، اسی طرح وہ قاری کے جاذب نظر بن کر اپنے سے استفادہ کی دعوت بھی دیتی ہے۔ حافظ محمد اسلم زاہد صاحب مخدوم المشائخ حضرت اقدس سید نفیس الحسین الحسینی مدظلہ کے تلمیذ رشید ہیں،